202

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۳ | ۲۸ ماہ ظہور ۱۳۲۴ھ | ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ | ۲۸ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۰۱

SH. SARGODHA
BLOCK NO. 16
Sargodha

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۷ ماہ ظہور۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے متعلق ڈلہوزی سے ۹ بجے شب ٹیلیفون پر دریافت کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی جائے

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے

صاحبزادہ کیپٹن مرزا داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب چند دن کے لئے ڈلہوزی تشریف لے گئے۔

مکرم قاضی رشید احمد صاحب ارشد معاون ناظر دعوۃ و تبلیغ کو عارضی طور پر ناظم سیلانی مقرر کیا گیا ہے۔

روزنامہ الفضل قادیان ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی

اپنی پوری جلالی شان کے ساتھ پوری ہوئی

(از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

آج سے ۳۸ سال پیشتر حضور پُر نور مہدی موعود علیہ السلام اللہ الودود نے یہ پیشگوئی حقیقۃ الوحی میں شائع فرمائی۔

"اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی۔ کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا۔ وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۷)

موجودہ جنگ عالمگیر نے جو گزشتہ چھ سال لڑی گئی۔ تمام دنیا کی زبان سے اقرار کرا لیا۔ کہ اس پیشگوئی کا لفظ لفظ اپنی پوری شان کے ساتھ پورا ہوا۔ کیونکہ کیا جو السماء میں اور کیا زمین پر اور کیا زمین کے نیچے پانی کی تہ تک ہلاکت و بربادی اور تباہ کاری نے اپنا دامن پھیلا دیا۔ اور کوئی جاندار اس کے اثر سے نہ بچ سکا۔ مغربی ممالک نے کیا کچھ دیکھا۔ اخبارات کے فائلوں میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ ابھی اعداد و شمار مکمل نہیں ہوئے تاہم وقتاً فوقتاً جو خبریں نشر ہوتی رہیں۔ وہی دل دہلا دینے کے لئے کافی و وافی ہیں۔ چند اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

لنڈن ۱۵ جولائی ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے کہ ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء سے ۳۱ مئی ۱۹۴۵ء تک برطانوی سلطنت کے تمام ممالک کے کل ۱۲ لاکھ ۲۷ ہزار ۶ سو ۴۳ اشخاص ہلاک و زخمی ہوئے ان میں سے ۵۳۲۳۳ ہلاک اور لاپتہ ہوئے برطانوی سلطنت کے دوسرے ممالک کا علیحدہ علیحدہ اتلاف جان حسب ذیل ہے

برطانیہ۔ سات لاکھ پچاس ہزار تین سو اڑتیس

کینیڈا۔ ایک لاکھ ایک ہزار آٹھ

آسٹریلیا۔ بانوے ہزار دو سو گیارہ

نیوزی لینڈ۔ انتالیس ہزار سات سو تراسی

جنوبی افریقہ۔ چھتیس ہزار سات سو بیس

نو آبادیات۔ چھبیس ہزار تین سو چھتر

واشنگٹن ۱۰ جولائی۔ بحری اور بری فوجی اطلاع مظہر ہے۔ کہ امریکہ کے جنگی جانی نقصانات کا اندازہ مجموعی طور پر ۱۲ لاکھ ۳۰ ہزار ۶ سو ۷۹۔ رپورٹ میں بحری جانی نقصان کی تفصیل یہ ہے۔ ہلاک ۲ لاکھ چھتیس ہزار سات سو پینتیس لاپتہ۔ پچاس ہزار ۲ سو چالیس جنگی قیدی۔ ایک لاکھ اٹھارہ ہزار چار سو سولہ۔ فوجی جانی نقصانات کا اندازہ ۲۱ جون تک کل نو لاکھ ۸ ہزار ایک سو پچیس ہے

لنڈن ۱۸ جون۔ بحری محکمہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنگ کے دوران میں جتنے اتحادی اور غیر جانبدار تجارتی جہاز ضائع ہوئے ان کی تعداد چار ہزار سات سو ستر ہے ان کا مجموعی وزن ۲ کروڑ گیارہ لاکھ چالیس ہزار ٹن تھا۔ صرف برطانوی سلطنت کے دو ہزار پانچ سو ستر جہاز ضائع ہوئے۔ جن کا مجموعی وزن ایک کروڑ تیرہ لاکھ اسی ہزار ٹن تھا۔

یہ صرف برطانیہ اور امریکہ کے نقصانات کا کچھ حصہ ہے۔ روس اور بلقانی ریاستوں کو جو تباہی آئی وہ الگ ہے اور وہ بڑے بڑے شہر جو زمین سے پیوست ہو گئے۔ اور وہ آبادیاں جو ویران ہوئیں۔ ان کا ذکر جدا ہے۔ پھر جو لوگ دشمن کی قید میں ہلاک ہوئے خصوصاً یہود بے بہبود ان کی تعداد کئی لاکھ تک پہنچتی ہے۔ اس طرح پر ایک اخبار کا اندازہ صحیح معلوم ہوتا ہے کہ ۸ کروڑ نفوس ہلاکت کے گڑھے میں گرے نیاز بے سامان

جنگ جو مشرق میں ہوا۔ اس کا تو کچھ حساب ہی نہیں مغربی ممالک کے بعد مشرق میں تباہی و بربادی کی ذیل کے اقتباس سے کسی قدر معلوم ہو سکتی ہے جاپانی نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ اتحادی ہوائی حملوں سے ایک کروڑ اشخاص یعنی جاپان کی آبادی کا چھٹا حصہ ہلاک و زخمی ہو گئے اور جاپان کے ۲۰۶ بڑے شہروں سے ۴۴ کا بالکل صفایا ہو گیا۔ ۴ لاکھ ۸۰ ہزار اشخاص بمباری سے ہلاک و زخمی ہوئے۔ ۲۰ لاکھ مکان تباہ ہو گئے ۹۰ ہزار اشخاص کے لگ بھگ بے گھر ہو گئے۔ یہ صرف بمباری کا اثر بیان کیا گیا ہے۔ باقی مختلف جزائر میں جہاں جاپان اپنی جبری سلطنت کو پھیلا چکا تھا لڑائی میں جو تباہی و بربادی ہوئی اس کے اعداد و شمار تو بعد میں آئینگے صدہا بستیاں ویران ہوئیں ہزاروں لاکھوں انسان ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اور جو باقی ہیں وہ لا یموت فیہا و لا یحییٰ کے مصداق ہیں۔

چنگنگ ۹ جولائی چین اور جاپان کی ۸ سالہ جنگ میں جاپانی مقتولین کی تعداد ۲۵ لاکھ ہے۔

حضور نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے سو اس عذاب عالمگیر کے عینی شاہد ہزاروں نہیں لاکھوں ہندوستانی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اس وقت ہندوستانی فوج میں ۲۵ لاکھ مرد اور عورتیں ہیں اور تمام کام کرنے والوں کو شمار کیا جائے تو ۸۰ لاکھ۔ ان میں سے ہزاروں نے لوط کی زمین کا واقعہ اور نوح کا زمانہ دیکھا۔ یعنی جہاں جہاں لڑائی ہوئی وہاں

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

شہروں کو گرتا اور آبادیوں کو ویران ہوتے دیکھا۔ باوجود اس کے اہلحدیث کا ایڈیٹر کہتا ہے کہ یہ عذاب اس ملک پنجاب میں نہیں آیا۔ حالانکہ پنجاب یا ہندوستان کا کون باشندہ سچائی کے ساتھ کہہ سکتا ہے کہ مجھے کچھ نہ کچھ اثر اس دخان مبین کا نہیں پہنچا۔ اپنے عزیزوں کی وفات سے یا ضروریات زندگی کی کمیابی سے یا غیر معمولی گرانی سے۔ نئی دہلی سے ہندوستانی جنرل ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ :-

"ستمبر ۱۹۳۹ء سے ۲۸ فروری ۱۹۴۵ء تک ہندوستانی فوج کا کل ایک لاکھ ۹۴ ہزار دو سو ۳۵ فوجی سپاہی ہلاک وزخمی اور محبوس ہوئے۔ اس تعداد میں ہانگ کانگ اور سنگاپور کے جانی نقصان شامل نہیں جو ۳۳۳۵۰ فوجیوں پر مشتمل ہے"۔

غرض کیا حق اور کیا انس کیا مغرب کیا مشرق ایک عالمگیر طوفان بلا آیا۔ جس کی نظیر گذشتہ تمام تاریخ دنیا میں نہیں ملتی۔ اب سب سعید روحوں کا فرض ہے کہ وہ ماحسنا محمد بیت حتی نبعث رسولا کے معنی پر تدبر فرمائیں اور اس خدا کے فرستادہ پر ایمان لائیں اور اس کی ہدایات پر چل کر امن و امان پائیں۔ جس نے فرمایا۔ ؎

کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو
ہو گئے ہیں اس کا موجب میرے جھٹلانے کے دن

خدا تعالیٰ توفیق دے کہ ٹھنڈے دل سے غور کر سوچیں سمجھیں اور اپنی اصلاح کر کے دنیا و عقبیٰ میں عزو داعمی کی وارث ہوں۔

اے جزائر کے رہنے والو
کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا

مضمون مذکورہ بالا کے تتمہ کے طور پر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ عنوان وحی یعنی الاذان کی طرف متوجہ کرتا ہوں جس کا ذکر میں اپنے مضمون مطبوعہ الفضل ۲۷ اگست کے آخر میں بھی کر چکا ہوں اور جو میرے کئی دوست جانتے ہیں کہ ٹوکیو پہلی بمباری کے دن سے ہی کہہ رہا ہوں کہ جزائر کا مصنوعی خدا تو جاپان کا شہنشاہ ہے۔ جو خالق السموات والارض یا مقرب و وجیہہ بندہ بھی نہیں کہ کسی کو غلط فہمی ہو۔ اسے تو جاپانیوں نے اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ اور اسی بناء پر وہ اسے انسانیت سے بالاتر سمجھتے اور اس کی امداد کے بھروسہ پر ہر ایک سے الجھتے ہیں۔ اس غلط عقیدے کی وجہ سے وہ حقیقی خدا اور اس کے فرستادوں کے پیغام کی جانب توجہ نہیں دیتے۔ توجہ کیا ہیں اشربوا فی قلوبھم العجل کے مطابق وہ اسکی محبت میں اس قدر سرشار ہیں اور اس کی جلالت و عظمت ان کے دماغوں پر یہاں تک مستولی ہے۔ کہ وہ ہمارے مبلغین کی بات سنتے ہی نہیں۔ اور سنتے ہیں تو سمجھتے ہی نہیں۔ کہ کیا کہہ رہے ہیں۔ اس لئے ضرور تھا کہ اس کا عجز ان حق ناآشناؤں پر واضح ہو۔ جب مبلغان احمدیت کے ذریعے ان پر حجت ملزمہ قائم ہو گئی۔ تو خدا کا عذاب خود انہی کے ہاتھوں سے ان پر مسلط ہو گیا۔ اول تو خود جاپان ہی تین جزیروں پر مشتمل ہے۔ پھر یوں ہوا کہ بحر الکاہل کے تقریباً تمام جزیروں پر وہ مسلط و قابض ہو گئے۔ اور اپنا سکہ چلا دیا اور حکومت کرنے لگے۔ آخر خدا کی غیرت اتحادی بمباری اور پھر اٹیم بم کی صورت میں ظاہر ہوئی اور وہ جتنی بھی شاہی خاندان کے افراد اور انس دوسری عام رعایا کے لوگ یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران کے مورد بنے اور خود شہنشاہ کے محل پر آتشیں گولے گرے اور جاپان کا وزیر اعظم معذرت کے لئے حاضر ہوا کہ ہم حفاظت کا فرض بجا نہ لا سکے مائیکروفون پر کہا کہ ہم سب رو رہے ہیں۔ چند روز کے بعد وہ فوج جو کسی کو خاطر میں نہ لاتی تھی اور جسکے جرنیل و کمانڈر بار بار کہتے تھے کہ ہم ان اتحادیوں کو کچل کر رکھ دینگے۔ ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئے لیکن عوام الناس کو جو سبق پڑھا رکھا تھا اس کا اثر زائل ہونے میں نہ آتا تھا۔ اسلئے کئی دنوں تک جاپانیوں کو اس کے لئے تیار کرنے میں لگ گئے۔ اور شہنشاہ نے پہلی بار خود ریڈیو پر تقریر کی۔ کہ دنیا کے حالات اور قسمت کی گردش نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا ہے۔ وزیر جنگ اور کئی فوجی کمانڈروں نے خودکشی (ہاراکاری) کر لی۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ ہم کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے۔ ادھر اتحادیوں نے اپنی زبردست طاقت سے منوالیا کہ شہنشاہ بہادر ایک سپریم کمانڈر کے احکام کے ماتحت اپنے آپ کو رکھے گا۔ جس نے بوضاحت تمام اس مصنوعی خدا کے عجز کو اس کے پرستاروں پر ثابت کر دیا۔ اب جاپانی آہستہ آہستہ سمجھتے جا رہے ہیں اور اعلان پر اعلان سنا رہے ہیں کہ ہمیں اپنا طرز عمل بدلنا ہوگا۔ یہ نکتہ بھی قابل توجہ ہے کہ جنگ عظیم ۱۹۱۴ تا ۱۹۱۸ء کی خبر دیتے ہوئے حضور نے ؎

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

فرمایا۔ جس کے نتیجہ میں روس کی شہنشاہی بے نام و نشان ہوئی۔ اب اس جنگ اعظم ۱۹۳۹ تا ۱۹۴۵ء کے لئے کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ ارشاد ہے جس سے ظاہر ہے کہ یہ جنگ مشرق بعید میں ہوگی۔ اور جاپان کی شہنشاہی کا انجام عبرتناک ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

جب مکہ فتح ہوا۔ اور حضرت رسالت مآب خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ اللہ رب العالمین بیعت لے رہے تھے اور اس میں کسی کو شریک باری نہ بنانے کا اقرار کرنے کے لئے ارشاد کیا تو ہندہ بول اٹھی کیا اب بھی اس ہزیمت اور بے چارگی کے بعد کوئی خدا کا شریک بنائیگا۔ ہمیں امید کرنی چاہیئے۔ کہ لعلہم یرجعون کے ماتحت اب جاپانی ہوشمند بھی اپنے عقیدے پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسلام کے پیش کردہ خدائے قادر و توانا کو پہچانینگے اور اس پر ایمان لا کر اسلام کو دین الحق جانینگے اور اسکی حقیقی صورت احمدیت کو اختیار کرتے ہوئے مانینگے کہ بے شک ہم جسے معبود بنائے بیٹھے تھے وہ مصنوعی اور خود بیکس و بےبس ہے۔ وہ ہماری کوئی مدد نہ کر سکا۔ جیسا کہ بانئ سلسلہ احمدیہ امام ہمام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۴۸ سال پہلے اعلان فرمایا تھا۔ کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہ کرسکے گا۔

درخواست ہائے دعاء

سکندر آباد دکن ۲۶ اگست جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ (۱) مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آج ہسپتال میں اپریشن کیا گیا۔ حالت نہایت تشویشناک ہے۔ (۲) سید بشارت احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ (۳) جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بھی بیمار ہیں۔

اس تار کے موصول ہونے کے بعد دوبارہ سیٹھ صاحب موصوف کی طرف سے بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی کہ بحمد للہ مولوی عبدالمالک خان صاحب کو اب افاقہ ہے۔ مگر سید بشارت احمد صاحب کی حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت تینوں اصحاب کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کام آپکے سپرد کیا تھا آپ اسے کب شروع کرینگے؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ آجکل دنیاوی مصروفیات اس قدر ہیں کہ آدمی دوسری طرف توجہ نہیں کر سکتا۔ لیکن آپ نے بیعت کے وقت یہ عہد کیا تھا کہ دین کو دنیا پر مقدم کرینگے۔ ہر احمدی پر تبلیغ کرنے کی ذمہ داری لازم آتی ہے۔ اس ذمہ داری کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لئے آپ صرف غیر احمدی و غیر مسلم نیک فطرت احباب کے پتے نظارت ہذا کو روانہ کریں۔ اور باقی کام ہم پر چھوڑ دیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

قاعدین و زعماء کرام کی طرف سے قابل جواب امور

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہمارا جو پروگرام ہوتا ہے۔ اس کے مطابق مجالس ماتحت کی طرف سے بعض اطلاعات کا اجتماع سے قبل مرکز میں موصول ہونا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ ان اطلاعات کے لئے مرکز کی طرف سے ایک چٹھی مجالس میں بھجوائی جا چکی ہے۔ اس چٹھی میں ان امور کا مفصل ذکر کر دیا گیا ہے مزید یاد دہانی کی غرض سے پھر ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ مجالس تاریخوں کی پابندی کے ساتھ مطلوبہ اطلاعات مرکز میں بھجوا دیں۔

شوریٰ کے لئے تجاویز	یکم ستمبر تک
تنظیم احزاب کی فہرستیں	۱۵ ستمبر تک
چندہ سالانہ اجتماع	۱۵ ستمبر تک
تنفیذ عمل کے لئے ضروری امداد	۱۹ ستمبر تک
صدارت کے لئے نام	۱۹ ستمبر تک
نمائندگان کی فہرستیں	یکم اکتوبر تک
علمی۔ اخلاقی اور ورزشی مقابلوں میں شامل ہونیوالوں کی فہرستیں	یکم اکتوبر تک

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

203
Digitized By Khilafat Library Rabwah

وہ اُمور جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ جماعت میں پیدا کرنا چاہتے ہیں

(۲)

مذہب کی غرض

مذہب کی غرض صرف یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور بندوں کا تعلق قائم کیا جائے۔ مذہب کا قیام ایسی ہی باتوں سے ہو سکتا ہے۔ جو دین سے تعلق رکھنے والی ہوں۔ اور جن سے خدا کی محبت پیدا ہوتی ہو پس ہر چیز جس سے خدا کی محبت پیدا ہوتی ہے مذہب کا ایک جزو ہے۔ . . . . ایسا انسان جو خدا تعالیٰ کے ساتھ کامل تعلق پیدا کرنا چاہتا ہو۔ اس کے لئے تمام عبادتیں جو خدا تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ اور انسانی نفس کی صفائی کرنے والی ہیں نہایت ہی اہمیت رکھتی ہیں۔ . . . .

ہم صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھتے ہیں۔ ان کی ساری زندگی ہی ان باتوں میں لگی رہتی تھی۔ جو خدا تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہیں۔ لیکن اس زمانہ کے لوگ ان باتوں کو تو چھوڑ دیتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہیں۔ اور ان باتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ جو ان کی شہرت اور عزت کا موجب ہوں۔ یا قوم میں ان کا وقار قائم کرنے کا موجب ہوں۔ اصل چیز کی طرف ان کی توجہ نہیں ہوتی۔

(الفضل ۲۳ مئی ۱۹۴۴ء)

نماز یں وقار کے ساتھ پڑھو

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس امر کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ کہ جب انسان سجدہ میں جائے۔ تو کلمات عمدگی سے ادا کرے۔ جب کھڑا ہو تو سورۂ فاتحہ اور قرآن مجید کا کچھ حصہ۔ یا صرف سورۂ فاتحہ جیسی بھی صورت ہو اطمینان سے پڑھے۔ اور ایک ایک نقطہ کو آرام اور سکون کے ساتھ ادا کرے۔ جب رکوع میں جائے۔ تو اسی طرح رکوع کی تسبیح آہستگی اور عمدگی سے کرے۔ جلدی جلدی اپنی زبان سے کلمات نہ نکالے۔ لیکن اس کے علاوہ نماز کا یہ بھی ایک اہم حصہ ہے۔ کہ رکوع اور سجدہ وغیرہ کی حرکات وقار کے ساتھ کی جائیں۔ جب انسان رکوع کی طرف جائے تو یہ نہ ہو۔ کہ جلدی سے رکوع میں چلا جائے بلکہ آہستگی اور وقار کے ساتھ جائے۔ جب رکوع سے اٹھے تو جلدی سے نہ اٹھے۔ بلکہ آہستگی اور وقار کے ساتھ اس طرح اٹھے جیسے ایک باوقار انسان اٹھتا ہے۔ جب سجدہ میں جائے تو اس وقت بھی اپنی حرکات میں وقار مدنظر رکھے۔ یہ نہ ہو۔ کہ وہ کود کر سجدہ میں چلا جائے۔ اور اسی طرح دو سجدوں کے درمیان جب بیٹھے تو ایک باوقار انسان کی طرح آہستگی سے اپنا سر اٹھائے۔ اور اطمینان کے ساتھ بیٹھ کر مسنون دعائیں پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرنے لگے تو اس وقت بھی اس ہدایت کو مدنظر رکھے۔ یہ نہ ہو۔ کہ جس طرح کل زالا بہت حرکت کرتا ہے۔ اسی طرح جلدی سے اس کی گردن ایک دفعہ دائیں مڑ جائے۔ اور دوسری دفعہ بائیں طرف اور وہ نماز سے فارغ ہو جائے۔ یہ ساری چیزیں نماز کے اثر کو زائل کرنے اور اس کے فوائد کو باطل کرنے والی ہیں۔ . . .

. . . ان تمام حرکات میں موشانہ وقار مدنظر رکھنا چاہیئے۔ یہ چیز بھی اہم اصول میں سے ہے۔ اور اس سے انسان کے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ . . . . . . پس ہر شخص کو نماز پڑھتے وقت اپنی حرکات کا خصوصیت سے خیال رکھنا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس کی حرکات ایسی ہوں۔ جیسے بادشاہ کے سامنے کوئی مؤدب انسان کرتا ہے۔ . . . . . پس اگر تم روحانی ترقی حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی جماعت میں داخل ہو کر روحانی فیوض حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے دین اور اس کے قائم کردہ نظام سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانا چاہتے ہو۔ تو نمازوں کی درستی کی طرف توجہ کرو۔ اور ان کے ارکان حرکات کو وقار سے ادا کرو۔ (الفضل ۲۳ مئی ۱۹۴۴ء)

ہر احمدی یہ عہد کرے

کہ وہ روزانہ بارہ دفعہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم پڑھ لیا کرے گا۔

(الفضل ۲۳ مئی ۱۹۴۴ء) خدا تعالیٰ کسی کا احسان نہیں رکھتا۔ اور خود اپنے بندہ کو اس کے اعمال کا اعلیٰ سے اعلیٰ بدلہ دیتا ہے جس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے خدا تعالیٰ ملائکہ کو فرماتا ہے کہ دیکھو میرے اس بندہ نے میری پاکیزگی کا اقرار کیا ہے تم اسے پاک کر دو۔ اور اس نے میری حمد کی ہے۔ تم اس کی حمد کو دنیا میں پھیلاؤ اور اس نے میرے حضور میں کمال تذلل اور انکسار کا اظہار کیا ہے۔ تم اس کو عزت و رفعت دو۔ . . . . . جب ایک بندہ اللہ تعالیٰ کی نسبت کہتا ہے۔ کہ الٰہی آپ پاک ہیں تو اللہ تعالیٰ ایک تو اسے اس کی اس عبادت کا بدلہ دیتا ہے۔ دوسرے اس کی نسبت بھی پاکیزگی کا حکم فرماتا ہے کیونکہ فرمایا ہے حیّوا باحسن منہا او ردّوھا۔ پس جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کی نسبت فرمائے گا۔ کہ تو پاک ہو۔ تو پھر اسکے گناہ کہاں باقی رہ سکتے ہیں۔ اسی طرح جب بندہ اپنے رب کی نسبت کہتا ہے۔ کہ الٰہی آپ بڑی تعریفوں والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو تعریفوں والا کر دیتا ہے۔ اور جب وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اقرار کرتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اسے بڑا بنا دیتا ہے پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تحمید اور عظمت کے اقرار سے ایک تو عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ اور ایک اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت جوش میں آکر اس بندے کو پاک کر دیتی ہے۔ قابل تعریف بنا دیتی ہے۔ بڑا بنا دیتی ہے . . . . . پس جو انسان . . . . اللہ تعالیٰ کی تسبیح بھی کرتا ہے تحمید بھی کرتا ہے۔ اور اس کا درجہ بلند نہیں ہوتا۔ اور اسے پاک نہیں کیا جاتا۔ بلکہ وہ طرح طرح کے گندوں میں مبتلا ہے۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ اس کی تسبیح و تحمید میں کوئی نقص ہے۔ (تحفۃ الملوک صفحہ ۳۳ تا صفحہ ۳۴)

بارہ دفعہ روزانہ درود پڑھو

دوسری چیز جو اسلام کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی برکات اور آپ کے فیوض کا دنیا میں وسیع ہونا ہے اور ان برکات اور فیوض کو پھیلانے کا بڑا ذریعہ درود ہے۔ . . . . . . پس ہر احمدی مرد ہو یا عورت۔ بچہ ہو یا بوڑھا۔ اس کو چاہیئے کہ شروع میں وہ کم سے کم روزانہ بارہ دفعہ . . . رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا کرے۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی لمبا درود ہو۔ اگر کوئی شخص لمبا درود نہیں پڑھ سکتا۔ تو وہ چھوٹے سے چھوٹا درود بھی پڑھ سکتا ہے۔ وہ یہ کہہ کر بھی اپنے اس فرض کو ادا کر سکتا ہے۔ کہ اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید۔ یہ درود ایسا ہے۔ جو معمولی سے معمولی علم والا بھی یاد کر سکتا ہے یہ درود ایسا ہے۔ جو چھوٹی سے چھوٹی عمر والا بھی یاد کر سکتا ہے۔ بچے اس درود کو یاد رکھ سکتے ہیں۔ بوڑھے اس درود کو یاد رکھ سکتے ہیں۔ معمولی علم رکھنے والے اس درود کو یاد رکھ سکتے ہیں۔ اور پھر باوجود اتنا چھوٹا درود ہونے کے سارا مضمون اس میں آجاتا ہے۔ برکت کی دعا اس میں آجاتی ہے سلامتی کی دعا بھی اس میں آجاتی ہے۔ رحمت اور فضل کی دعا بھی اس میں آجاتی ہے۔ . . . مگر درود پڑھنے کے یہ معنے نہیں کہ انسان محض درود کے الفاظ اپنی زبان سے دہراتا جائے۔ بلکہ اسے چاہیئے درود سمجھ کر پڑھے۔ یہ نہیں کہ خالی مونہہ سے اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کہہ دیا جائے۔ بلکہ جب انسان اللھم صل علیٰ محمد کہے تو اسے پتہ ہو۔ کہ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ اے خدا تو محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ آپ کے درجات کو بلند کر۔ آپ کی تعلیم کو دنیا میں پھیلا۔ آپ کا نور دنیا میں روشن کر اور آپ جس کام کے لئے دنیا میں بھیجے گئے ہیں۔ اس میں آپ کو کامیاب فرما۔ تاکہ ساری دنیا آپ کے جھنڈے کے نیچے آجائے۔ ساری دنیا ہدایت کو قبول کرے۔ اور ساری دنیا آپ کی غلامی کو اختیار کرلے۔ جب کوئی شخص اس درد سے درود پڑھے گا۔ کہ دنیا کو آپ کے ذریعہ سے ہدایت حاصل ہو۔ اور آپ کا لایا ہوا نور وہ قبول کرے۔ تو یہ لازمی بات ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اس شخص کو بھی اس امر کی توفیق عطا فرمادیگا۔ کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے انوار کو پھیلانے میں حصہ لے۔ اور آپ کے احکام کی دنیا میں اشاعت کرے۔ . . . . میں سمجھتا ہوں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اگر ہماری جماعت کے دوست یہ قدم اٹھالیں۔ تو...... ان کے دلوں میں خود بخود نیکی اور تقویٰ پیدا ہو جائیگا۔ ...... جب اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہیگا کہ جاؤ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار کو دنیا میں پھیلا دو۔ جاؤ اور آپ کی برکات سے زمین والوں کو حصہ دو۔ تو اس وقت خدا اپنے فرشتوں کو یہ بھی حکم دے گا۔ کہ دیکھنا میرے فلاں بندے کو بھی یاد رکھنا۔ کیونکہ وہ بھی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی اشاعت کے لئے اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلامتی نازل ہونے کے لئے مجھ سے عاجزانہ طور پر دعائیں کیا کرتا تھا۔ پس جب تم آسمان سے رحمتوں کے خزانے لے جاؤ۔ تو اس کے گھر کو نہ بھولنا بلکہ اسے بھی ان رحمتوں سے مالا مال کر دینا۔ پس جو لوگ محبت اور اخلاص کے ساتھ درود پڑھینگے۔ وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ تعالیٰ کی برکات سے حصہ پائینگے۔ ان کے گھر رحمتوں سے بھر دیئے جائینگے۔ ان کے دل اللہ تعالیٰ کے انوار کا جلوہ گاہ ہو جائیں گے اور نہ صرف ان روحانی نعماء سے وہ لذت اندوز ہونگے۔ بلکہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی وجہ سے چونکہ ان کی خواہش ہوگی۔ کہ اسلام پھیلے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام اکناف عالم میں پہنچے۔ اس لئے وہ اپنے اس ایمانی جوش اور دردمندانہ دعاؤں کے نتیجہ میں اسلام کے غلبہ کا دن بھی دیکھ لیں گے۔

(الفضل ۲۳ مئی ۱۹۴۴ء)

مرتبہ:- عبد الحمید آصف

سہارنپور کے ایک شیعہ کے سوالات کے جواب

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس نبوت کے منکر تھے؟

سوال

دس بارہ سال خود مرزا صاحب بھی اپنی نبوت کے منکر رہے پھر جو نبوت خود نبی اور اس کے اصحاب کے ذہن میں صاف نہ آسکے اگر دوسرے لوگ اس کے منکر ہوں تو وہ کیوں کافر قرار دیئے جائیں؟

جواب

جس نبوت کے حضرت اقدس منکر رہے آخر تک منکر رہے اور وہ شریعت جدیدہ ناسخ شریعت محمدیہ والی نبوت تھی لیکن وہ نبوت جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع اور اطاعت سے حسب ارشاد ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیہم من النبیین الخ آپ کے امتی کو بطور انعام مل سکتی ہے۔ اور حضرت کو عطا فرمائی گئی ایسی نبوت موعودہ کا آپ نے کبھی بھی انکار نہیں فرمایا چنانچہ رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" میں حضور نے بہ تشریح فرمایا کہ جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں میں کہ میں نئی شریعت والا نبی نہیں اور نہ ہی براہ راست نبی ہوں۔ لیکن ایسی نبوت و رسالت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیوض سے مل سکتی ہے۔ اس سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔

پس یہ اعتراض اور الزام درست نہیں کہ آپنے یا آپ کے صحابہؓ نے آپؑ کے زمانہ حیات میں علم اور حقیقت کے انکشاف کے بعد کبھی انکار کیا ہے۔ اور جب حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی کتابیں اور اشتہارات کے ذریعے اپنے دعاوی کے دلائل مع آیات و بینات و علامات صدق اور نشانات حقیقت تمام ملکوں اور قوموں میں شائع فرما دیئے اور دنیا نے طاعون زلازل طوفان باد و طوفان آب اور قحطوں اور وباؤں اور آتشبار ربوں اور خونخوار جنگوں کے ذریعے حضور اقدس کے جمالی اور جلالی ہر طرح کے نشانوں کو مشاہدہ بھی کر لیا۔ تو اس کے بعد بھی یہ عذر اور بہانے بنانا کہ اگر دوسرے لوگ آپؑ کے منکر ہوں تو وہ کیوں کافر قرار دیئے جائیں۔ وہ اس لئے کافر اور پکے کافر قرار دیئے جاتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دس بارہ سال کے نشانوں کے ظہور تک اپنے تئیں مسیح موعود نبی اللہ تسلیم کرلیا اور اپنی وحی پر ایمان لائے لیکن آپؑ کے منکروں نے علاوہ آپؑ کے دس بارہ سال کے دلائل اور نشانوں کے ۱۸۹۱ء سے لیکر آج ۱۹۴۵ء تک بھی متواتر علمی دلائل اور کثرت کے ساتھ نشانوں کو پے در پے اور بالتواتر دیکھ کر بھی انکار سے ہی کام لیا اور باوجودیکہ افریقہ امریکہ اور یورپ اور ایشیا کے دور دور کے ملکوں تک سعید الفطرت لوگوں نے مان لیا کہ حضرت اقدس خدا کے سچے نبی اور رسول اور سچے مسیح موعودؑ اور امام مہدی مسعود ہیں۔ پھر بھی پنجاب اور ہندوستان کے بدبخت انسانوں نے انکار ہی انکار کیا اور قادیان کے اندر جو نور ظاہر ہوا اسے دور دور کے لوگوں نے دیکھ کر اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے اخلاص اور اشتیاق سے اس نور کے قریب ہوئے لیکن یہ بدبخت اور بد نصیب لوگ چراغ تلے اندھیرا اور مکہ کے پاس بدوؤں کی طرح محروم ہی رہے

نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائیگا
ارے اک اور جھوٹوں پر قیامت آنیوالی ہے
یہ کیا عادت ہے کیوں سچی گواہی کو چھپاتا ہے
تیری اک روز اے گستاخ شامت آنیوالی ہے

(ابو البرکات غلام رسول راجیکی)

غلہ فنڈ اور غربا کی امداد

کتنی بڑی بڑی جماعتیں ہیں۔ جنہوں نے ابھی تک غلہ فنڈ کے وعدہ کی نہ فہرست ارسال کی ہے۔ اور نہ ہی روپیہ ارسال فرمایا ہے۔ باوجودیکہ ان کو یاد بھی کرایا گیا ہے۔ غلہ غرباء میں تقسیم ہونے والا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے وعدہ کیا۔ یا جنہوں نے ابھی وعدہ کیا اور نہ ادائیگی۔ وہ فوری توجہ کر کے اپنا وعدہ پورا کریں۔ اور ہر جماعت کوشش کرے کہ ۲۹ رمضان المبارک تک اپنے تحریک جدید کے چندہ کے ساتھ غلہ فنڈ کی رقم بھی ارسال کر دیں۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

ایک ضروری گذارش

دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض مضمون نگار احباب فنی اصطلاحات (Technical Terms) کا استعمال صحیح اور موزوں طریق پر نہیں کرتے۔ اس کی وجہ غالباً ان کی لاعلمی ہے۔ مثلاً آجکل اٹومک بم (Atomic Bomb) کے متعلق بعض لوگوں کو یہ خیال پیدا ہو گیا ہے۔ کہ اس میں صرف ایک ایٹم (atom) یعنی ذرہ کی طاقت سے کام لیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ درست نہیں۔ بلکہ اس کا نام اٹومک بم اس لئے ہے۔ کہ اس کے ذریعہ بے شمار باریک ذرات کی اندرونی جوہری قوت کے ایک حصہ کو استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ الفضل ۱۷ اگست کے تفصیلی مضمون میں بیان کیا جا چکا ہے۔ جو اٹومک بم جاپان کے خلاف استعمال کئے گئے تھے ان کا وزن ۱۶½ من کے قریب تھا۔ اور ان میں یورینیم کے خاص مرکبات نمبر "۲۳۵" کی مقدار گیارہ پونڈ تھی۔ اس گیارہ پونڈ یورینیم کے ذرات کی جوہری طاقت میں سے صرف $\frac{1}{1000}$ حصہ باہر نکل کر تباہی کرتا ہے۔ باقی طاقت ذرات سے باہر نہیں نکلتی۔ اب ان ذرات یعنی atoms کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ ان کا سائز بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے۔ اور دنیا کی بڑی سے بڑی خوردبین سے بھی ان کو نہیں دیکھا جا سکتا۔ بلکہ ان کو ماپنے کے لئے اور قسم کے آلے ایجاد کئے گئے ہیں۔ ایک گرام (قریباً ایک ماشہ) یورینیم کے اندر atoms کی تعداد اتنی ہے۔ کہ اگر ان کو لکھا جائے تو چوبیس اعداد کی ایک رقم بنتی ہے۔ اس سے ان کے سائز اور حجم کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے متعلق انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ایک تفصیلی مضمون تحریر کیا جائیگا۔ تاکہ عام پبلک کی معلومات میں اضافہ ہو۔

دوسرے یہ بھی دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض احباب کو اس بات کا شوق ہوتا ہے۔ کہ جو لفظ کہیں پڑھ لیں یا سن لیں اس کا استعمال ضرور کرنا ہے۔ ان کے نزدیک غالباً یہ ضروری ہے۔ کہ لفظ کا استعمال ہو جائے مضمون کا مطلب بیشک خبط ہو جائے۔ اس سے خاص پرہیز کرنی چاہئیے تاکہ دوسرے صاحب علم لوگوں کو خواہ مخواہ ہنسی اور اعتراض کا موقع نہ ملے۔ اخبار میں لکھے ہوئے مضامین اپنوں اور غیروں کی نظروں سے گذرتے ہیں اور ایسے لوگ بھی ہمارے اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ جن کے سامنے یہ لکھنے والے طفل مکتب کی حیثیت بھی نہیں رکھتے۔

مضمون کا کمال یہ ہونا چاہئیے کہ وہ حقیقت اور واقعات پر مبنی ہونے کے علاوہ آسان اور عام فہم بھی ہو۔

خاکسار

عبد الاحد عفی عنہ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

204

دو ماہہ نقشہ بیعت بابت جون و جولائی ۱۹۴۵ء

Digitized By Khilafat Library Rabwah

”کاش ہماری جماعت کمر ہمت باندھے اور مقصود تک پہنچنے کیلئے سارا زور لگا دے“

جون و جولائی ۱۹۴۵ء میں جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند میں صرف ۴۲۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ کہ ہندوستان کی ۷۳۵ جماعتوں میں سے صرف ۱۴۵ جماعتوں میں بیعت ہوئی۔ باقی جماعتوں میں بیعت نہیں ہوئی۔ بعض بڑی موٹی جماعتیں جن میں لمبے عرصہ سے کوئی بیعت نہیں ہوئی۔ یہ ہیں۔ ضلع گورداسپور میں ونجواں۔ دھرم کوٹ بگہ۔ سیکھواں۔ بھامبڑی۔ ماڑی بچیاں۔ غازی کوٹ۔ فیض اللہ چک۔ ضلع سیالکوٹ میں اوجلہ گوپتی۔ درگنا والی۔ ڈسکہ۔ گھنوکے ججہ۔ عزیز پور ڈگری۔ چندرکے منگولے۔ کوٹ کرم بخش۔ ضلع امرتسر میں امرتسر۔ ضلع لاہور میں شاہدرہ۔ ضلع شیخوپورہ میں بھینی شرقپور۔ چک چہور۔ آنبہ۔ ضلع گوجرانوالہ میں گوجرانوالہ۔ فیروز والہ اور ایمن آباد۔ ضلع لائلپور میں لائلپور۔ کالیان پور نمبر ۳۳۴۔ چک نمبر ۵۶۵۔ ضلع سرگودھا میں سرگودھا۔ خوشاب۔ مجوکہ اور ادرحمہ وغیرہ۔ اسی طرح باقی اضلاع اور حلقہ جات میں متعدد موٹی موٹی جماعتیں نتیجہ کے لحاظ سے سرگرم عمل نظر نہیں آتیں مگر قلت جگہ کی وجہ سے ان کے نام درج نہیں کئے۔ امید ہے۔ کہ ساری جماعتیں پوری توجہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقہ میں بیعت کی رفتار کو بڑھانے کی کوشش کرینگی۔ تاکہ جلد سے جلد ہمارا مقصود حاصل ہو اور اسلام اور احمدیت دنیا میں غالب ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

(انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
	ضلع گورداسپور	
۱	قادیان	۱۳
۲	بھینی میلواں	۱
۳	لودھی ننگل	۴
۴	میادی شیرا	۱
۵	شاہ پور	۱۳
۶	کھوکھر	۶
۷	ڈھینڈسے	۲
۸	تتلے	۱
۹	اٹھوال	۱۹
۱۰	گھنیاں	۱
۱۱	چھچھرے	۱
۱۲	کھارا	۴
۱۳	کالا افغاناں	۱
۱۴	بہادر حسن خورد	۴
۱۵	شاہ پور گورائیہ	۱
۱۶	بہبل چک	۱
۱۷	پیرو چیچی	۶
۱۸	شام پور	۲
۱۹	بہادر حسین کلاں	۴
۲۰	دھرم کوٹ رندھاوا	۳
۲۱	جاگووال بیٹ	۴
۲۲	مینگڑی تحصیل شکرگڑھ	۱
۲۳	نواں پنڈ نزد سیکھواں	۱
۲۴	بھینی نکائیاں	۵
۲۵	ہرسی پور نزد بھنگوال	۵
۲۶	منڈی دوراں نگل	۱
۲۷	بھنگوال	۵
۲۸	کالے ننگل	۱
۲۹	پرانا واہلہ	۱
		۱۱۲
	حلقہ یو۔پی	
۳۰	کانپور	۴
۳۱	بھاگل پور	۱
۳۲	آگرہ	۱
۳۳	باہر پور	۲
۳۴	مونگھیر	۱
۳۵	امروہہ	۱
۳۶	نگلہ گھنو	۸
۳۷	بھونڈی	۳۷
۳۸	امانپور	۱
۳۹	راڑھ ہمیر پور	۱
۴۰	چلپانہ	۱
		۵۸
	ضلع گوجرانوالہ	
۴۱	پریم کوٹ	۲۳
۴۲	پیر کوٹ	۵
۴۳	ٹونگ نپچے	۳
۴۴	تھارو والیہ	۲
۴۵	ترگڑی	۱
۴۶	ابدال	۱
۴۷	کھاڑک	۲
		۳۷
	ضلع سیالکوٹ	
۴۸	سیال کوٹ	۲
۴۹	عینو والی	۵
۵۰	رائے پور	۷
۵۱	کھوکھر	۱
۵۲	بہلول پور	۱
۵۳	بدوملہی	۳
۵۴	پسرور	۱
۵۵	گھٹیالیاں	۱
۵۶	مالوکے	۱
۵۷	میادی ڈوگراں	۷
۵۸	رندھاوا نزد پسرور	۱
۵۹	دھرگ میانہ	۱
۶۰	دانہ زید کا	۵
		۳۶
	ضلع لاہور	
۶۱	جوڑہ	۷
۶۲	لاہور	۵
۶۳	کھر پیپڑ	۸
۶۴	کوٹ عثمان خاں	۱
۶۵	قصور	۴
۶۶	شمس آباد	۱
۶۷	پٹی	۳
		۲۹
	ضلع ملتان	
۶۸	چک ۹۱/۱۵R	۱۲
۶۹	چاہ حبت والا	۱
۷۰	حسن پور	۱
۷۱	چھٹے	۱
۷۲	بیرماں منڈی	۱
۷۳	بہاولپور	۱
۷۴	ملتان	۱
۷۵	وہاڑی منڈی	۱
۷۶	چک ۳۲ رحیم یار خاں	۱
		۲۰
	حلقہ بنگال و آسام	
۷۷	پراونشل بنگال	۱۸
۷۸	جوہاٹ آسام	۱
		۱۹
	حلقہ حیدرآباد دکن	
۷۹	یادگیر	۶
۸۰	سکندر آباد	۲
۸۱	بنگلور سٹیٹ	۲
۸۲	حیدر آباد دکن	۳
۸۳	محبوب نگر	۱
		۱۴
	حلقہ کشمیر	
۸۴	چک امیرج	۱
۸۵	چارکوٹ	۱
۸۶	ہموساں	۲
۸۷	کنویاں	۳
۸۸	پنجیڑی	۱
۸۹	بیڑھی	۱
۹۰	نیگرائیاں	۲
۹۱	کولگام	۲
۹۲	درہ شیر خاں	۱
		۱۴
	ضلع شیخوپورہ	
۹۳	کوٹ رحمت خاں	۱
۹۴	چک نمبر ۱۱	۱
۹۵	شیخوپورہ	۷
۹۶	چک وھیدو	۲
۹۷	جنڈیالہ شیر خاں	۱
		۱۲
	حلقہ مالابار و اڑیسہ	
۹۸	کالی کٹ	۴
۹۹	تبرکوٹ	۳
۱۰۰	کیرنگ	۲
۱۰۱	سونگھڑہ	۱
۱۰۲	کارونگاپلی	۱
		۱۱
	حلقہ سندھ	
۱۰۳	ٹنڈو جان محمد	۱
۱۰۴	محمد آباد سٹیٹ	۲
۱۰۵	احمد آباد سٹیٹ	۱
۱۰۶	چک ۱۸ کھیراج	۳
۱۰۷	مالیر چھاؤنی	۲
۱۰۸	گوٹھ چوھدری محمد امین	۱
		۱۰
	ضلع گجرات	
۱۰۹	کالرہ دیوان سنگھ	۱
۱۱۰	ملکوال	۱
۱۱۱	کھاریاں	۱
۱۱۲	چک سکندر	۴
۱۱۳	شیخ پور	۱
۱۱۴	موجیانوالہ	۱
		۹
	ریاستہا پٹیالہ و نابھہ وغیرہ	
۱۱۵	سامانہ	۴
۱۱۶	بھٹنڈہ	۱
۱۱۷	نابھہ	۲
۱۱۸	سنور	۱
۱۱۹	سرہند	۱
		۹
۱۲۰	Military Active Service	۷
	ضلع جالندھر	
۱۲۱	جالندھر	۳
۱۲۲	نواں شہر	۱
		۴
	ضلع امرتسر	
۱۲۳	بھلائی پور ڈوگراں	۱
۱۲۴	کوٹلی کھیرا	۱
۱۲۵	ٹھکہ پور	۲
		۴
	ضلع سرگودھا	
۱۲۶	فتح گڑھ نزد بھیرہ	۱
۱۲۷	سرگودھا	۱
۱۲۸	بھیرہ	۱
۱۲۹	پھلروان	۱
		۴
	ضلع منٹگمری	
۱۳۰	پاکپتن	۲
۱۳۱	کوٹ الہ دین	۲
		۴
	ضلع فیروزپور	
۱۳۲	زیرہ	۱
۱۳۳	جبہ وال	۱
		۲
	ضلع جہلم	
۱۳۴	خان پور	۱
۱۳۵	دوالمیال	۱
		۲
	ضلع میانوالی	
۱۳۶	میانوالی	۲
		۲
۱۳۷	پنگلور حلقہ بہار	۲
۱۳۸	جھنگ مگھیانہ	۲
۱۳۹	چک ۶۶۴/۵ ضلع لائل پور	۱
۱۴۰	چک ۴۴ ع ب ۵ ″	۱
۱۴۱	پشاور	۱
۱۴۲	بیگم پور کنڈھی ضلع ہوشیارپور	۱
۱۴۳	بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں	۱
۱۴۴	راولپنڈی	۱
	کل میزان	۴۲۹

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جنگ جاپان کے اہم واقعات

(۲)

سنہ ۱۹۴۳ء

[illegible] جنوری :- [illegible] میں جاپانی جہاز تباہ ہو گئے۔
[illegible] کیسا بلانکا میں چرچل روزویلٹ ملاقات اور [illegible] جنگ [illegible] کا فارمولا مرتب کیا گیا۔
[illegible] فروری :- پاپوا جنگ کا خاتمہ۔
[illegible] فروری :- جاپانیوں نے گوڈل کینال کو خالی کر دیا۔
[illegible] فروری :- امریکہ کا جزیرہ رسل (سلیمان) پر قبضہ۔
[illegible] مارچ :- بسمارک میں جاپان کے ۱۰ جنگی جہاز [illegible] سے ۶۳ ہوائی جہاز اور سترہ [illegible] ڈبو دیئے۔
[illegible] مارچ :- چین میں امریکن فوجوں کی کمان مرتب کی گئی۔
[illegible] اپریل :- [illegible] پر جاپان کا شدید ترین حملہ۔ [illegible] طیارے مار گرائے گئے۔
[illegible] مئی :- ڈارون پر جاپانی حملہ۔
[illegible] مئی :- امریکہ نے اٹو پر قبضہ کر لیا۔
[illegible] مئی :- جاپانی ایڈمرل یاماموٹو جزائر سلیمان میں [illegible] ہلاک ہو گیا۔
[illegible] جون :- گوڈل کینال کے حملے میں جاپان کے ۱۲۰ طیاروں میں سے ۷۷ گرائے گئے۔
[illegible] جون :- ڈارون کے حملے میں ۴۸ ہوائی جہازوں میں سے ۲۲ گرا لئے گئے۔
[illegible] جون :- امریکن رنڈوا پر اترے اور رنڈوا پر حملہ۔
[illegible] جولائی :- نیو جارجیا کے قریب بحری جنگ ہوئی [illegible] جاپان کے ۶ جنگی جہاز تباہ ہوئے اور ۶ کو نقصان پہنچا۔
[illegible] جولائی :- پارامشیرو پر امریکن بمباری۔
[illegible] جولائی :- جزیرہ [illegible] پر حملہ۔
[illegible] اگست :- امریکن فوجوں نے نیو جارجیا کے اڈا منڈا پر قبضہ کر لیا۔
[illegible] اگست :- امریکن ہوائی جہازوں نے اڑھائی ہزار [illegible] کے مشرقی بورنیو میں بالک پاپن کے [illegible] کارخانوں پر بمباری کی۔
[illegible] اگست :- امریکن فوجیں الوشن میں [illegible] کے مقام پر اتریں۔
[illegible] اگست :- نیو گنی میں ویک کے مقام پر [illegible] کے حملے میں ۲۰۰ سے زیادہ جاپانی ہوائی جہاز تباہ کر دیئے۔
۲۳ اگست :- کسیکا پر امریکن اور کنیڈین قبضہ۔
[illegible] اگست :- جزیرہ نیو جارجیا پر مکمل طور پر قبضہ کر لیا گیا۔
یکم ستمبر :- جزیرہ مارکس پر حملہ کیا گیا۔
[illegible] ستمبر :- [illegible] پر شدید بمباری۔ دشمن کو کافی نقصان پہنچایا گیا۔

۳ اکتوبر :- فنشاہین پر آسٹریلین قبضہ
۱۲ اکتوبر :- ربول پر حملہ کے نتیجہ میں دشمن کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔ ۱۷۷ ہوائی جہاز ۱۹ بحری جہاز ۷۰ بار برداری تباہ کئے گئے۔ اس کے بعد پانچ نومبر تک اسی ماہ میں ربول پر کئے گئے۔
۴-۵ نومبر :- ربول پر حملہ کے نتیجہ میں دشمن کے ۱۲ جہاز ڈوب گئے اور ۱۸ کو شدید نقصان پہنچا۔ اور تقریباً ۱۵۲ ہوائی جہاز تباہ ہوئے۔
۸ نومبر :- بوگن ول جزیرہ کے قریب بحری جنگ میں جاپان کے دو تباہ کن جہاز اور کئی کروزر جہاز غرق ہو گئے۔
۲۰ نومبر :- گلبرٹ میں بحری لڑائی کے نتیجہ میں کئی مقامات پر قبضہ کر لیا گیا۔
۲۲ تا ۲۶ نومبر :- صدر روزویلٹ۔ مسٹر چرچل مارشل چیانگ کائی شیک کے درمیان قاہرہ میں ملاقات ہوئی۔ جس میں جاپان کو شکست دینے کی سکیم تیار کی گئی۔
۶ دسمبر :- مارشلز میں کئی جزیروں پر حملہ کیا گیا۔
۱۵ دسمبر :- امریکن فوجوں نے نیو برٹن کے جنوب مغربی ساحل پر آروے پر قبضہ کر لیا۔
۲۶ دسمبر :- نیو برٹن کے مغرب میں گلوسسٹر پر قبضہ کر لیا۔

سنہ ۱۹۴۴ء

۲ جنوری :- امریکن فوجیں سڈور کے پاس میڈانگ پر قابض ہو گئیں۔
۲۲ جنوری :- آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان معاہدہ
۳۱ جنوری :- جزائر مارشل پر حملہ کیا گیا۔
۸ فروری :- امریکن جنگی جہازوں نے جزائر کیوراکل میں دشمن کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔
۱۴ فروری :- اتحادیوں نے جزیرہ گرین پر قبضہ کر لیا۔
۱۸ فروری :- ٹرک والاک میں دشمن کے ایک مضبوط اڈہ کو نشانہ بنایا۔ اور ۲۰ بحری جنگی جہازوں اور ۲۰۰ ہوائی جہازوں کو تباہ کر دیا۔
۲۲ فروری :- مریانہ پر حملہ کیا گیا
۵ مارچ :- شمالی برما میں امریکن اور چینی فوجوں کا ملکر لڑائی کرنا۔
۲۲ مارچ :- جاپانی فوجیں امپھال کی طرف سے برما سے ہندوستان میں داخل ہو گئیں۔
۳۱ مارچ :- برما کی جاپانی فوجیں امپھال کے بالائی حصہ کی طرف منی پور میں گھس گئیں۔
۱۲ اپریل :- برطانوی فوجوں نے چین کی پہاڑیوں میں ٹیڈیم کو خالی کر دیا۔
۲۳ اپریل :- جزائر مارشلز میں اجلانگ پر قبضہ
۱۴ اپریل :- امریکن ہوائی جہازوں نے برما میں ۲ سو میل اندر کی طرف اتحادی فوجوں کی کمک اتاری۔
۴ مئی :- موگونگ کے قریب برمارڈ پر ۵ حملوں میں ایک ہزار سے زیادہ جاپانی سپاہی ہلاک ہو گئے
۸ مئی :- جاپانی فوجوں نے ہندوستان کی شمال مشرقی سرحد پر کوہیما کے علاقہ میں جوابی حملہ کیا۔
۱۶ مئی :- برطانوی اور ہندوستانی فوجوں نے امپھال کے شمال اور جنوب میں حملہ کیا۔
۲۷ مئی :- نیو گنی کے پاس جزیرہ بیک پر اترنا۔
۳۰ مئی :- امریکن ہوائی جہازوں کے حملوں سے برما روڈ کٹ گئی۔ اور جاپانیوں کے لئے یہ سڑک ناکارہ ہو گئی
یکم جون :- جنرل سٹل ویل کی چینی فوجوں نے شمالی برما میں مالاکونگ پر قبضہ کر لیا۔
۵ جون :- امریکن ہوائی جہازوں نے بنکاک پر حملہ کیا۔
۱۵ جون :- امریکن ہوائی اور بحری فوجیں مریانا کے جزیرہ سیپان میں اتر پڑیں۔ (اس جزیرہ میں جاپانیوں کی منظم مزاحمت ۹ جولائی کو ختم ہوئی)
۱۷ جون :- چینی فوجوں نے شمالی برما میں کامنیک پر قبضہ کر لیا۔
۱۹-۲۰ جون :- فلپائن کے سمندر کی لڑائی شروع ہو گئی
۲۰ جون :- آسام کے آخری جاپانی سپاہی کو بھگا دیا گیا۔
۲۳ جون :- کوہیما امپھال روڈ جاپانیوں سے صاف کر دی گئی۔ ہندوستان اور ریاست منی پور کے درمیان رسل و رسائل کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا۔
یکم جولائی :- جاپانیوں نے چین میں کینٹن کے علاقے کے شمال میں عام حملہ کر دیا۔
۳ جولائی :- جنرل میکارتھر کی فوجیں بیاک کے مغرب میں نفور پر اتریں۔
۷ جولائی :- جزیرہ کیشو میں یواٹا کے صنعتی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔
۸ جولائی :- امریکن فوجوں نے سیپان پر قبضہ کر لیا۔
۲۱ جولائی :- امریکن فوجیں گوام میں اتر پڑیں یہاں جاپانیوں کی منظم مزاحمت ۱۰ اگست کو ختم ہوئی
۲۴ جولائی :- امریکنوں نے ٹنیان پر چڑھائی کر دی۔
۲۹ جولائی :- اتحادی ہوائی جہازوں نے مانچوریا پر پہلی مرتبہ ہوائی حملہ کیا۔
یکم اگست :- ٹنیان میں جاپانی مزاحمت ختم ہو گئی۔
۱۴ اگست :- اتحادیوں نے مچینا پر قبضہ کر لیا۔
۸ اگست :- جاپانیوں نے ہنگ یانگ (ہونان) پر قبضہ کر لیا۔
۱۱ اگست :- برطانیہ کا ٹانگو (برہما روڈ) پر قبضہ
۲۹ اگست :- بیمنو پر قبضہ کر کے ماڈلے کو خالی کر دیا۔
۸ ستمبر :- وسطی چین میں لنگ لنگ کے ہوائی اڈہ پر جاپانی قبضہ۔
۱۴ ستمبر :- امریکن مغربی نیو گنی میں ہال مہرا پر اترے۔
۱۵ ستمبر :- کیرولائن کے مغرب میں جزیرہ پلیلی پر امریکن اترے۔
۲۶ ستمبر :- منچوریا میں انشان پر امریکن حملہ۔
۱ اکتوبر :- چین کے چار صوبوں فکین۔ ہونان۔ کوانگسی اور کوانگ تنگ میں لڑائی شروع ہو گئی۔
۷ اکتوبر :- ڈنبارٹن اوکس کانفرنس ختم ہو گئی۔
۱۱ اکتوبر :- مغربی افریقہ کے دستوں نے جاپانیوں کو ہندوستان کے شمال مشرقی ساحل سے نکال دیا۔
۱۲ اکتوبر :- امیر البحر نمٹز نے اعلان کیا کہ فارموسا پر حملہ کے نتیجہ میں ۳۹۶ ہوائی جہاز تباہ ہوئے۔ اور ایک سو بحری جہاز غرق ہوئے۔
۱۳ اکتوبر :- جاپانیوں نے چین کے مشرقی ساحل پر فوچاؤ پر قبضہ کر لیا۔
۱۷ اکتوبر :- اتحادی بحری بیڑے نے انڈیمان نکوبار سماٹرا اور جاوا پر گولہ باری کی۔
۲۲ اکتوبر :- امریکن فوجیں فلپائن جزیرہ لیٹے کے مشرقی ساحل پر اتر پڑیں۔ ہندوستانی فوجوں نے شمال مغربی برما میں ٹیڈم پر قبضہ کر لیا۔
۲۳-۲۶ اکتوبر :- لیٹے کی لڑائی۔
۵ نومبر :- اتحادیوں نے پہلی بار سنگاپور پر حملہ کیا۔
۷ نومبر :- مارشل سٹالن نے جاپانی قوم کو ظالم قرار دیا۔
۹ نومبر :- برطانوی فوج نے برما میں فورٹ وائٹ پر قبضہ کر لیا
۱۳ نومبر :- لیو چاؤ کا ہوائی اڈہ تباہ کر دیا گیا۔
۱۶ نومبر :- جزیرہ مابیا پر امریکن قبضہ
۲۰ نومبر :- امریکن فوجیں نیو گنی کے قریب ایک جزیرہ پر اتریں
۲۳ نومبر :- چینی فوجیں بھامو (وسطی برما) میں داخل ہو گئیں (بھامو پر قبضہ ۱۵ دسمبر کو ہوا)
۲۴ نومبر :- ٹوکیو پر پہلا ہوائی حملہ۔
۲۷ نومبر :- ٹوکیو پر دوسرا ہوائی حملہ۔
۲۹ نومبر :- ٹوکیو پر تیسرا ہوائی حملہ
۳ دسمبر :- مشرقی افریقہ کے دستوں نے برما میں کالیوا لے لیا
۱۲ دسمبر :- امریکہ کے جہاتی بیڑے نے ہند چینی کے ساحل پر حملہ کیا
۱۵ دسمبر :- امریکن فوجیں جزیرہ منڈورو (فلپائن) پر اتریں۔ چین نے برما میں بھامو پر قبضہ کر لیا۔
۱۶ دسمبر :- ۱۴ ویں فوج ۳۶ ویں برطانوی ڈویژن سے جا ملی۔

ایک ضروری تصحیح

پچھلے دنوں یہ اعلان ہوتا رہا ہے کہ .G. M. O کو جو شکایات بھیجی جائیں۔ ان پر ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں۔ مگر معلوم ہوا ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ شکایتی چٹھیوں پر بھی باقاعدہ ٹکٹ لگانا ضروری ہے احباب مطلع رہیں۔ پرچہ نہ ملنے یا باقاعدہ نہ ملنے کی شکایات کی اطلاع .G. M. O کو ضرور بھیجی جائیں۔ مگر ٹکٹ لگا کر۔ خاکسار مینیجر

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۸۷۱۴ مکرمہ سلیمہ بیگم زوجہ محمد سرور دانی صاحب قوم کاشمیری پیشہ اشیاری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن لبنہ ڈاکخانہ خاص ضلع رائے پور صوبہ سی۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ جون ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ نقد /۲۰۰ روپیہ مہر ذمہ خاوند /۵۰۰ سیون سلائی مشین /۱۰۰ روپیہ زیورات طلائی سوا تولہ چھ ماشہ ۴ رتی۔ زیور نقرہ وزن ۱۶ تولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامرقوم سلیمہ بیگم موصیہ گواہ شد محمد سرور دانی گواہ شد غلام زینب بنت امر الٰہی۔ گواہ شد زبیدہ بیگم

نمبر ۸۷۱۸ مکرمہ غلام محمد ولد جمال دین قوم میر کشمیری پیشہ اشیاری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چاند ڈھوریاں ڈاکخانہ دھرم سال تحصیل ضلع پونچھ صوبہ کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ دسمبر ۱۹۴۴ء کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اراضی زرعی تعدادی ۱/۲ کنال جس میں سے ۱/۲ بیلی اور ۱/۲ میدانی یعنی بنجر ہے۔ قیمت بیلی مبلغ /۱۵ فی کنال کے حساب سے اور بنجر /۸ فی کنال کے حساب سے کل قیمت /۲۲۶ مکان رہائشی خام واقعہ قصبہ ڈھوریاں کھانہ قیمتی /۱۵۰ روپے بیل معہ گائے قیمتی /۱۰۰ روپیہ گا میش ایک راس قیمتی /۸۰ روپے نقد /۲۲ روپے بیامنت فرکب سید عبدالحق قیمتی اگر میری وفات پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا

کروں گا تو اسکی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد بسلامتی محمد گواہ شد۔ عبدالرحیم پسر موصی۔ گواہ شد غلام احمد پسر موصی گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۷۹۰۲ مکرم شیخ ضمیر ولد شیخ حبیب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال پیدائشی احمدی ساکن بوہیج گنگا ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ جون ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ خدا کے فضل سے میری والدہ صاحبہ زندہ ہیں۔ اور کل جائیداد ان کے پاس ہے جس کے حقیقی وارث ہم چھ بھائی ہیں۔ لیکن وراثت ابھی تقسیم نہیں ہوئی ہے میں اپنے حصہ کی دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور فی الحال میری ماہوار آمد مبلغ /۸۰ روپے ہے۔ جو کم زیادہ ہوتا رہتا ہے میں تا زیست اپنی آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد شیخ ضمیر موصی بقلم خود گواہ شد ضیاء الدین پریذیڈنٹ۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

نمبر خریداری کے بغیر دفتر باوجود کوشش کے آپ کے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا۔ (مینیجر)

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

میرے دو چھوٹے بھائیوں کے لئے جو خواندہ ہیں ان کی عمریں ۱۹۔۲۲ سال ہیں۔ ایک کاشتکاری کرتا ہے دوسرا فوج میں ملازم ہے۔ گزارہ کے لئے زمین ضلع گوجرانوالہ ہے۔ رشتوں کی ضرورت ہے خط و کتابت اس پتہ پر ہو۔

غلام احمد انچارج وائر ورکس نمبر ۱ محمد آباد ڈاکخانہ تالی پٹ بلو ضلع تھرپارکر سندھ

منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف ——— منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف

ترجمۃ القرآن ——— بطرز جدید

کے ذریعہ ہر شخص اپنے گھر پر اپنی دکان یا اپنے دفتر میں بیٹھے ہوئے بڑی سہولت اور آسانی سے ترجمہ سیکھ سکتا ہے۔ ہر آیت کے ہر جزو کا الگ الگ ترجمہ دیدیا گیا ہے۔ جسے بچہ بھی آسانی سیکھ سکتا ہے ——— جن دوستوں کو اپنے لئے یا اپنے اہل و عیال کے لئے ترجمہ سکھانے والے معلم کی ضرورت ہے مگر کوئی معلم انہیں نہیں ملتا۔ یا وہ تنخواہ دار معلم رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہمارا ترجمہ ہی ان کے لئے **معلم القرآن** ہوگا۔ اب بغیر استاد کی مدد کے نہ صرف انہیں ترجمہ ہی آ جائے گا۔ بلکہ عربی زبان کے سمجھنے کی بھی قابلیت انشاء اللہ تعالیٰ پیدا ہو جائے گی۔

نمونہ کے لئے ملاحظہ ہو الفضل مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۴۵ء

جلد اول پارہ الٓمٓ $\frac{20 \times 26}{8}$ سائز کے ۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ جو اطفال، خدام، انصار اور مستورات کے لئے زیادہ سے زیادہ تین ماہ اور کم از کم ایک ماہ کا کورس ہے

کورس نمبر ۲ از ابتدائے پارہ دوم تا اختتام سورہ بقرہ بھی مرتب کیا جا رہا ہے۔ کتابت بطرز اسیر نا العنوان۔ طباعت عمدہ۔ کاغذ سفید۔ ہدیہ جلد اول ایک روپیہ جلد دوم ڈیڑھ روپیہ ہر دو جلد کا ہدیہ پیشگی دینے والوں سے صرف دو روپے۔ محصول ڈاک چھ آنہ۔ کاغذ کی کمیابی کی وجہ سے محدود تعداد میں چھپوایا گیا ہے۔ فوری اطلاع دینے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ اپنے لئے مطلوبہ نسخے ریزرو کرا لیں۔

نوٹ:۔ جو دوست فروخت کیلئے اکٹھی یکصد جلدیں منگوائیں گے۔ انہیں سب جلدیں زائد ایجنسی کمیشن دیا جائیگی

خاکسار طالب دعا، عبدالرحمٰن مبشر مولوی فاضل مینیجر دفتر بشارات رحمانیہ قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے یہ دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے عہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان بحالی حصص

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جملہ حصہ داران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے اجلاس مورخہ یکم اگست ۱۹۴۵ء میں فیصلہ کیا ہے کہ ایسے حصص بوجہ عدم ادائیگی بقایا اقساط ضبط ہو کر دوبارہ فروخت نہ ہو چکے ہوں۔ ان کو چار آنہ فی حصہ تاوان ڈال کر بحال کر دیا جائے۔ اس لئے ایسے حصہ دار جن کی حصص بوجہ عدم ادائیگی ضبط ہو چکے ہوں۔ اور کمپنی نے ان کو دوبارہ فروخت نہ کیا ہو۔ چار آنہ فی حصہ تاوان معہ بقایا اقساط ادا کر کے ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۵ء تک اپنے ضبط شدہ حصص بحال کرا سکتے ہیں۔

تاریخ مقررہ کے بعد کوئی رقم وصول نہ کی جائے گی۔ یہ آخری موقعہ ہے۔ جو حصص بحال کرنے کیلئے حصہ داران کو دیا جا رہا ہے اس کے بعد بحالی حصص کا موقع نہ مل سکے گا۔

المعلن:۔ **مینیجنگ ڈائریکٹر**

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

رنگون ۲۷ اگست۔ رائٹر کا سپیشل نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے۔ کہ برما میں جنگ بند ہو گئی ہے۔ دریائے ستانگ کی وادی میں واقع ایک چھوٹے سے مکان میں جاپانی افسروں کے نمائندوں نے اعلیٰ برطانوی افسروں سے بات چیت کی۔ اور جاپانیوں نے جنگ بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ ہتھیار ڈالنے کے عہدنامہ پر سنیچروار کو گورنمنٹ ہاؤس رنگون پر دستخط ہوں گے۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ جاپان کی طرف سے ہتھیار ڈالنے کے سلسلے میں انتظار کی گھڑیاں ختم ہو گئیں۔ ٹوکیو نے جاپان میں اتحادی فوجیں اترنے کے لئے آل کلیئر دے دیا ہے۔ اور برما میں جاپانی فوجوں کے کمانڈر طے شدہ وقت سے دو روز پہلے ہی ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ جاپان خاص پر جن علاقوں میں اتحادی فوجوں کے اترنے کا پروگرام ہے۔ وہاں سے جاپانی فوجیں نکال لی گئی ہیں۔ جاپانی خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ متعلقہ سمندروں میں سے جن میں خلیج ٹوکیو بھی شامل ہے۔ تمام جاپانی جہاز نکال لئے گئے ہیں۔ اس سے پہلے جاپانی خبر رساں ایجنسی نے یہ اطلاع دی کہ سمندری طوفان کی وجہ سے کچھ رکاوٹیں پڑ رہی تھیں۔ اور کہا تھا۔ کہ رسمی ہتھیار ڈالنے میں دو دن دیر ہو جائے۔ جاپانی گورنمنٹ نے ایک تحقیقاتی دفتر قائم کر دیا ہے۔ جو اتحادی فوجوں اور جاپانی ہائی کمان میں بات چیت کرائیگا۔ اتحادی فوجوں کے لئے رہائش۔ خوراک اور ٹرانسپورٹ کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔

کراچی ۲۷ اگست۔ انٹی ستیارتھ پرکاش کونسل آف ایکشن کے چیرمین پیر غلام مجدد سرہندی پر نظربندی کے حکم کی تعمیل کروا دی گئی ہے۔ جس میں انہیں حکم دیا گیا ہے۔ کہ تا حکم ثانی وہ حیدرآباد کی میونسپل حدود سے باہر نہ نکلیں۔ انہیں چار دیگر ساتھیوں کے ساتھ زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری یہ بھی حکم دیا گیا تھا۔ کہ وہ ستیارتھ پرکاش پر پابندی کے متعلق ترمیم شدہ حکم کے سلسلہ میں کوئی جلسہ منعقد نہ کریں۔ پیر مجدد سرہندی حیدرآباد روانہ ہو گئے ہیں۔ روانگی سے پہلے انہوں نے اعلان کیا کہ وہ ۳۱ تاریخ کو نماز جمعہ کے بعد حکم کی خلاف ورزی کریں گے۔ چنانچہ انہیں نظربند کر دیا گیا۔ جمعہ کی نماز بخیر و عافیت گذر گئی ہے۔ اور کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔

نیو یارک ۲۷ اگست۔ ٹوکیو ریڈیو یہ کہتا سنا گیا ہے۔ کہ ماسکو نے ایک اعلان میں ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ جلد ہی جاپان خاص کے جزیرہ ہوکاڈو پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ فوجیں اتار دے گا۔ جاپانی امپیریل ہیڈ کوارٹرز نے اس کی اطلاع جنرل میکارتھر کو دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اگر یہ اطلاع ٹھیک ہے۔ تو جاپانی گورنمنٹ کو اس پر بے حد افسوس ہوگا۔ کیونکہ وہ اس کوشش میں ہے۔ کہ تمام بحری اور بری فوجوں اور سویلینوں کو معاہدہ کے مطابق آپ کے سپرد کر دے۔

ماسکو ۲۷ اگست۔ روس کی جاپان کے خلاف دو ہفتہ کی جنگ کے خاتمہ کے بعد روسیوں نے تمام مانچوریا پر مکمل طور پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس وقت تمام مانچوریا۔ کوریا پر سرخ جھنڈے لہرا رہے ہیں۔ مارشل سٹالین نے آرڈر آف دی ڈے میں اعلان کیا ہے۔ کہ فوجوں نے مارشل نووکی کی سرخ فوجوں کے ساتھ مل کر جاپان کے خلاف جنگ کی تھی۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے معاملوں کو طے کرنے کے لئے کیبنٹ کے ممبروں کی ایک انڈین کمیٹی بہت جلد مقرر کی جائے گی۔ اس کمیٹی میں سر سٹیفورڈ کرپس۔ لارڈ سٹالن گیٹ۔ لارڈ پیتھک لارنس۔ مسٹر سینڈرسن اور لارڈ ڈربی شامل ہوں گے۔ ڈیلی میل کا نامہ نگار لارڈ ویول کے ہندوستان کے دورہ کے بارہ میں لکھتا ہے۔ کہ ہندوستان کے بارے میں وزیروں کے درمیان مختلف خیالات ہیں۔ نہ صرف سیاسی معاملات میں بلکہ اقتصادی معاملات میں بھی ان کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ ڈیلی میل کا بیان ہے۔ کہ یہ خیال ہے۔ کہ اس دفعہ ہندوستان کے مسئلہ کو اقتصادی بنا پر سلجھانے کی کوشش کی جائے گی۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ برطانوی سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ لارڈ ویول اور وزیر ہند کے درمیان ہونے والی بات چیت کی بابت دو باتوں کے متعلق کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ اول ہندوستانی لیڈروں کی رضامندی کے بغیر کرپس پیشکش یا اور کسی سکیم کو عملی جامہ نہیں پہنایا جائیگا۔ دوسرے اقلیتوں کو کسی ایسی سکیم کو جسے وہ پسند نہ کرتی ہوں۔ منظور کرنے پر مجبور نہیں کیا جائیگا۔ موجودہ سیاسی صورت حالات کا مطالعہ کرنے والے لوگ لارڈ ویول کے لنڈن آنے کی بابت کچھ زیادہ پر امید ہونا صحیح خیال نہیں کرتے۔ گو یہ حلقے اس امر کا اعتراف بھی کرتے ہیں۔ کہ نئے حالات میں ہر ایک چیز ممکن ہے۔ اس کے برعکس قیاس کیا جاتا ہے۔ کہ چرچل وزارت کی جگہ لیبر وزارت کا لارڈ ویول کے مشن پر صرف یہی اثر ہوگا۔ کہ پہلے کی طرح بات چیت طول نہیں پکڑے گی۔ مگر جہاں تک ہندوستان کی طرف بنیادی پالیسی کا تعلق ہے۔ کوئی خاص تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ کیونکہ سابقہ پالیسی بھی لیبر پارٹی کی رضامندی سے بنائی گئی تھی۔

بمبئی ۲۷ اگست۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے آئندہ سیشن کے لئے بمبئی صوبہ کانگرس کمیٹی نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یہ اجلاس گوالیا ٹینک میدان میں ہوگا۔ جہاں ۱۹۴۲ء کا تاریخی اجلاس ہوا تھا۔ اور جس میں انگریز ہندوستان چھوڑ جاؤ کا تاریخی ریزولیوشن پاس کیا گیا تھا۔

جافہ ۲۷ اگست۔ جافہ کے عربی اخبار "الدفاع" میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے۔ کہ حیفا اور طرابلس الشام کی طرح جنوبی فلسطین کے شہر غازہ کو بھی تیل کی پائپ لائن کا آخری سٹیشن بنانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ غازہ بحر متوسط (میڈیٹرینین) کے کنارے واقع ہے۔ اس میں بارہ ہزار انسان بستے ہیں۔ جو سب کے سب عرب ہیں۔ دولت سعودیہ عربیہ نے امریکن آئل کمپنی سے استدعا کی ہے۔ کہ وہ مملکت سعودیہ سے بحر متوسط کے ساحل تک تیل لے جانے کے لئے پائپ لائن بنائے۔ یہ پائپ لائن عربوں کی مملوکہ اراضی میں سے گذرے گی۔ اور غازہ میں ختم ہو جائیگی۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ بلغراد ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنگی مجرموں کی تحقیقات کرنے کے لئے جو گوسلاوی کمیشن مقرر کیا گیا تھا۔ اس نے اعلان کیا ہے۔ کہ مفتی اعظم فلسطین امین الحسینی جنگی مجرم ہیں۔ انہوں نے بہت سے محب وطن سپاہیوں اور اتحادی ہوابازوں کو قتل کیا۔

منیلا ۲۷ اگست۔ جنرل میکارتھر نے اعلان کیا ہے کہ جاپان میں زبردست طوفان آنے کی وجہ سے سلسلہ مراسلات کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ فوجی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی لیبریشن آرمی کا نام بدل کر رائن آرمی رکھا گیا ہے۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ جرنیل چیانگ کائی شیک نے اعلان کیا ہے کہ ہانگ کانگ پر چینی فوجیں برطانیہ سے بات چیت کرنے کے بغیر قبضہ کر لیں گی۔ ہانگ کانگ کی جاپانی فوجوں سے ہتھیار ڈلوانے کے لئے چینی فوج ہانگ کانگ میں داخل نہیں ہوگی۔ چین کوئی ایسا اقدام کرنا نہیں چاہتا۔ جس سے اتحادیوں میں غلط فہمی پیدا ہونے کا احتمال ہو۔

نئی دہلی ۲۷ اگست۔ سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ اور کمیٹی آف ایکشن کا اجلاس ۲، ۳ ستمبر کو دہلی میں منعقد ہوگا۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ سوویٹ گورنمنٹ کی طرف سے جو اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ ہماری فوجوں نے ۷۷ ہزار جاپانی سپاہیوں کو جن میں افسر بھی شامل ہیں۔ قیدی بنا لیا ہے۔ ان افسروں میں ۲ جرنیل بھی ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل ناندو بی جو کوانٹنگ کی چوتھی فوج کا کمانڈر ہے۔ گرفتار ہو گیا ہے۔ کوانٹنگ کے فوجی دستوں اور یونٹوں کی حوالگی اور ہتھیار ڈالنے کا عمل جاری ہے۔

لنڈن ۲۷ اگست۔ جنوب مشرقی ایشیا کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ رنگون میں اتحادی اور جاپانی نمائندوں کے درمیان بات چیت نہایت خوش اسلوبی سے ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس کے دو مقاصد ہیں۔ (۱) اتحادی فوجوں کے جاپان میں داخلہ کے لئے ممکن سہولیات بہم پہنچائی جائیں۔ (۲) جو اتحادی قیدی اس وقت جاپان کے قبضہ میں ہیں۔ ان کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ سے امداد پہنچائی جائے۔

نئی دہلی ۲۷ اگست۔ آج تیسرے پہر ان سپاہیوں کے متعلق اعلان کیا گیا۔ جو سپاہی اپنی فوجوں کو چھوڑ کر جاپانیوں کے ساتھ مل گئے تھے۔ حکومت اس امر کو باور کرتی ہے۔ کہ ایسے لوگوں کو نہایت مجبوری کی حالت میں اپنے بچاؤ اور حفاظت کی صورت میں جاپان کے ساتھ شریک ہونا پڑا تھا۔ ایسے تمام کیسوں کو نہایت ہمدردی کی نظر سے دیکھا جائیگا۔ اور حکومت ہر ممکن رعایت دیگی۔ مگر یہ امر بھی پوشیدہ نہیں ہے۔ کہ بعض افسر محض غداری کرتے ہوئے دشمن کے ساتھ مل گئے تھے۔ اور انہوں نے اپنے ساتھیوں کو اپنی گولیوں کا نشانہ مشق بنایا۔ ایسے لوگوں سے کوئی رواداری نہ برتی جائیگی۔